

يُضِلُّهُ ۖ وَمَنْ يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۳۹﴾

اور ضد کے باعث (گمراہ کر دیتا ہے، اور جسے چاہتا ہے اسے (قبول حق کے باعث) سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے ۵

قُلْ أَسْرَأُ بِتُكْمٍ إِنْ أَتَيْتُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَوْ أَتَيْتُمْ السَّاعَةَ

آپ (ان کافروں سے) فرمائیے: ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آ پہنچے تو کیا (اس

أَغْيِرَ اللَّهُ تَدْعُونَ ۚ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۰﴾ بَلْ إِيَّاهُ

وقت عذاب سے بچنے کیلئے) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ (بتاؤ) اگر تم سچے ہو ۵ (ایسا ہر گز ممکن نہیں) بلکہ تم (اب

تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ

بھی) اسی (اللہ) کو ہی پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو ان (مصیبتوں) کو دور فرما دیتا ہے جن کیلئے تم (اسے) پکارتے ہو اور (اس وقت) تم

مَا تَشْرِكُونَ ۚ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

ان (بتوں) کو بھول جاتے ہو جنہیں (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو ۵ اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف رسول

فَاخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿۴۲﴾

بھیجے، پھر ہم نے ان کو (نافرمانی کے باعث) تنگدستی اور تکلیف کے ذریعے پکڑ لیا تاکہ وہ (عجز و نیاز کے ساتھ) گرو گزائیں ۵

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ

پھر جب ان تک ہمارا عذاب آپ پہنچا تو انہوں نے عاجزی و زاری کیوں نہ کی؟ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان

وَزَيَّنَّ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوا

نے ان کیلئے وہ (گناہ) آراستہ کر دکھائے تھے جو وہ کیا کرتے تھے ۵ پھر جب انہوں نے اس نصیحت کو فراموش کر دیا جو ان سے کی گئی تھی تو ہم نے

مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا

(انہیں اپنے انجام تک پہنچانے کیلئے) ان پر ہر چیز (کی فراوانی) کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں (کی لذتوں اور

فَرِحُوا بِهَا أُوتُوا ۖ أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً ۖ فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۴۴﴾

راحتوں) سے خوب خوش ہو (کر مدہوش ہو) گئے جو انہیں دی گئی تھیں تو ہم نے اچانک انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو اس وقت وہ مایوس ہو کر رہ گئے ۵